سوال

(183)ایک رضعہ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی چچا زاد سے شادی کرنا چاہتا تھا تو منگنی سے پہلے اس کی بہن نے مجھے بتایا کہ اس نے مجھے دودھ پلایا ہے لیکن اسے رضعات (دودھ پینے) کی تعداد معلوم نہیں لیکن میری والدہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ اسے یاد ہے کہ اس نے صرف ایک بار دودھ پلایا تھا اور اس کے علاوہ اور کچھ یاد نہیں ، والدہ سے یہ تحقیق کرنے کے بعد کہ صرف ایک ہی دفعہ دودھ پنا ثابت ہے ، میں نے اپنی چچا زاد سے منگنی کرلی اور اب میں تردو میں ہوں کہ اس سے شادی کرلوں یا نہیں کیونکہ پانچ معلوم رضعات توثابت نہیں ہیں یا یہ کہ شادی سے پہلے ہی طلاق دے دوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ اسے طلاق نہ دیں کیونکہ وہ رضعات ثابت نہیں جس سے نکاح کرنا حرام ہوجاتا ہے اور وہ ہیں پانچ معلوم رضعات اور وہ بھی اس طرح کہ ہر دفعہ پستان کو منہ میں لے کر دودھ چوسا گیا ہو اور پھر چھوڑ دیا گیا، اگر اس طرح رضاعت ثابت ہو تو یہ بیوی آپ کی خالہ یعنی آپ کی ماں کی رضاعی بہن ہوگی لیکن جب صرف ایک ہی رضعہ ثابت ہے تو یہ آپ کے لئے حرام نہیں ہے، اسے اپنی بیوی بنا کر اپنے پاس رکھو، اللہ سے ڈرو اور پریشانی اور اوہام کو دور کردو کیونکہ اصل تو حلت ہے اور یہاں ایسی کوئی دلیل موجود نہیں جو اس حلت کو ختم کرنے والی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 156

محدث فتویٰ